پرچہ اصول حدیث سالانہ 2014

سوال نمبر 1

جز الف:

## مشہور غیر اصطلاحی کی اقسام:

اس کی کثیر اقسام ہیں جن میں سے چند یہ ہیں:

1. خاص طور پر محدثین کے درمیان مشہور ہو

**مثال:** حضرت انس رضی اللہ عنہ کی بیان کردہ حدیث کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہینہ رکوع میں قنوت پڑھی رعل اور ذکوان

2. جو محدثین اہل علم اور عوام الناس کے درمیان مشہور ہو

**مثال:** المسلم من سلم المسلمون من لسانہ وغیرہ

3. وہ حدیث جو فقہاء کے درمیان مشہور ہو۔

**مثال:** ابغض الحلال الی اللہ الطلاق

4. وہ حدیث جو اصولیوں کے درمیان مشہور ہو

**مثال:** نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان کہ میری امت سے خطاء نسیان اور جبر اٹھا دیا گیا۔ (وضع عن امتی الخطاء والنسیان وما استکرھوا علیہ)

5. وہ حدیث جو نحویوں کے درمیان مشہور ہو۔

**مثال:** نعم العبد صہیب لو لم یخف اللہ لم یعصہ

6. وہ حدیث جو عام لوگوں کے درمیان مشہور ہو۔

**مثال:** جلدی کرنا شیطان کا کام ہے، العجلۃ من الشیطان

جز ب:

## تین تصنیفات:

المقاصد الحسنۃ فی ما اشتہر علی الالسنۃ امام سخاوی علیہ الرحمہ

کشف الخفاء ومزیل الالباس امام عجلونی

تمییز الطیب من الخبیث امام ابن الدیبع الشیبانی

## سوال نمبر 2

جز الف:

**سقط من الاسناد:**

حدیث کی سند سے کسی راوی کا گر جانا

**طعن فی الراوی:**

راوی ... پر جرح کرنا اور راوی کے بارے میں اسکی عدالت، ضبط، حفظ، تیقن کے بارے کلام کرنا!

جز ب:

**خبر کی جس قسم سے ان اصطلاحات کا استعمال بطور سبب ہوتا ہے.**

طعن فی الراوی حدیث کی قسم مردود میں بطور سبب کے استعمال ہوتا ہے، اور سقوط عن الاسناد.

جز ج:

**میزان الاعتدال:**

اس کتاب میں جرح و تعدیل کا تذکرہ ہے

**مصنف کا نام:** امام شمس الدین محمد ذہبی ہے

**اس فن میں اور تصانیف:**

1. التاریخ الکبیر للبخاری
2. الجرح والتعدیل ابن ابی حاتم
3. تہذیب التہذیب
4. الکمال فی اسماء الرجال وغیرہ

## سوال نمبر 3

جز الف:

جرح و تعدیل پر دلالت کرنے والے الفاظ:

1. فلان لین الحدیث
2. فلان ضعیف
3. فلان لا یکتب حدیثہ

جز: ب:

جرح و تعدیل پر لکھی گئی 5 کتب کے نام مع اسماء مصنفین:

1. التاریخ الکبیر — امام بخاری
2. الجرح والتعدیل — ابن ابی حاتم
3. الکامل فی الضعفاء — ابن عدی
4. میزان الاعتدال — امام ذہبی
5. الثقات — ابن حبان

جز ج:

ثقاہت کا اعلیٰ ترین مرتبہ

جس راوی میں عدالت، صداقت، تام الضبط، اور حافظ الذہن جیسی تمام صفات موجود ہوں۔ اسکیلیے یہ الفاظ ہیں اثبت الناس، ثقۃ ثبت

استعمال ہونے والے الفاظ:

ایسے راوی کے لیے ثقہ اور اوثق

کے الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔

ضمنی 2016 پرچہ اصول حدیث

سوال نمبر 1

جز 1

حرکات:

تَیسِیرُ مُصطَلَحِ الحَدِیث:

معنی:

حدیث کی اصطلاحات کو آسان کرنا مصطلح مصدر میمی ہے

مصطلح صیغہ:

جز 2:

اصول حدیث:

علم باصول وقواعد یعرف بھا احوال السند والمتن

من حیث القبول والرد:

ایسے اصول وقواعد کا جاننا جن کے ذریعے قبول ورد کے لحاظ سے سند اور متن

کے احوال جانے جائیں

موضوع:

السند والمتن من حیث القبول والرد

قبول ورد کے لحاظ سے سند اور متن ہے۔

غرض:

تمیز الصحیح من السقیم من الاحادیث

صحیح کو احادیث میں سے کمزور سے جدا کرنا

واضع

ابن شہاب زہری

# سوال نمبر ۲

جز ا

## حدیث مرسل:

ما سقط من آخر اسنادہ راوٍ بعد التابعی

جسکی سند کے آخر سے تابعی کے بعد والا راوی گرا ہوا ہو۔

## معلق:

ما حذف من مبدأ اسنادہ راوٍ فاکثر علی التوالی

جسکی سند کے شروع میں ایک یا زیادہ راوی گرے ہوئے ہوں لگاتار

## غریب:

ما کان راویہ واحدًا فی جمیع الطبقات أو بعضھا

وہ حدیث جسکا راوی تمام طبقات میں یا بعض میں ایک ہو

## عزیز:

ما کان راویہ اثنین فی جمیع الطبقات أو بعضھا

وہ حدیث جسکے راوی تمام طبقات میں یا بعض میں دو ہوں

## متواتر:

ما رواہ عدد کثیر تحیل العادۃ تواطئھم علی الکذب

جسے بہت بڑی جماعت نے روایت کیا ہو اور ان تمام کا جھوٹ پر اتفاق

از روئے عادت محال ہو۔

## صحیح لذاتہ:

ما اتصل سندہ بنقل العدل الضابط عن مثلہ الی منتھاہ من غیر شذوذ و لا علۃ

جسکی سند متصل ہو

## منکر:

الحدیث الذی فی اسنادہ راوٍ فحش غلطہ او کثرت غفلتہ أو ظھر فسقہ

وہ حدیث جسکی سند میں ایسا راوی ہو جسکی غلطیاں بہت زیادہ ہوں اور بے پرواہی بہت زیادہ ہو یا اسکا فسق ظاہر ہو گیا ہو

## سوال نمبر 2

جز 1

ترجمہ:

معنعن لغت میں اسم مفعول کا صیغہ ہے۔ عنعن سے قال عن، عن کے معنی میں اور اصطلاح میں راوی کا فلاں عن فلاں کہنا ہے۔

جز 2:

### معنعن کا متصل یا منقطع ہونا:

1. بعض نے کہا کہ یہ منقطع ہے حتی کہ اسکا اتصال ظاہر ہو جائے اور یہ قول غیر معتبر ہے۔

**قول صحیح:**

یہ متصل ہے چند شروط کے ساتھ۔

1. معنعن مدلس نہ ہو
2. ممکن ہو معنعن کا ملنا اس شخص کو جس سے اس نے عن عن کے ساتھ روایت کی۔

**شرائط:** لقاء ثابت ہو

1. [illegible] یہ امام بخاری ابن مدینی اور محققین کا قول ہے
2. [illegible]

لقاء ممکن ہو کہ ہم زمان ہو۔ یہ امام مسلم وغیرہ کا مختار ہے

پرچہ اصول حدیث سالانہ 16/11/2016

## سوال نمبر 1

**مشہور:**

الزی کان رواتہ اکثر من اثنین

وہ حدیث جسکے راوی دو سے زیادہ ہوں

**صحیح لذاتہ:** ما اتصل سندہ بنقل العدل الضابط عن مثلہ الی منتہاہ من غیر شذوذ و لا علۃ

وہ حدیث جسکی سند متصل ہو اور اسکو روایت کرنے والا راوی

عادل، تام الضبط ہو، اور وہ حدیث شاذ بھی نہ ہو۔

**منکر:** الحدیث الذی فی اسنادہ راو فحش غلطہ او کثرت غفلتہ (او ظہر فسقہ)

وہ حدیث جس کی سند کے کسی راوی میں غلطیاں فاشی اور علی الاعلان

ہوں

**معضل:** ما سقط من اسنادہ اثنان فاکثر علی التوالی

وہ حدیث جسکی سند سے دو یا دو سے زیادہ راوی مسلسل ایک ہی

جگہ سے گرے ہوئے ہوں۔

## سوال نمبر 2

**حدیث قدسی:** ما نقل الینا عن النبی مع اسنادہ ایاہ الی ربہ تعالیٰ۔

جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ہم تک منقول ہو اور آپ

اسکی سند اللہ تعالیٰ تک بیان کریں۔

**الفاظ:**

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فیما یرویہ عن ربہ عز وجل

قال اللہ تبارک و تعالیٰ فیما رواہ عنہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

**حدیث قدسی اور قرآن میں فرق:**

حدیث قدسی میں الفاظ رب تعالیٰ کے اور زبان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جبکہ قرآن میں

## سوال نمبر 3

جز 1

ترجمہ عبارت:

تدلیس لغت میں سامان کے عیب کو مشتری سے مخفی رکھنا

اور اصطلاح میں عیب کو مخفی رکھنا اسناد کے اندر اور خوبصورت کر دینا اسکے ظاہر کو

وضاحت:

اس عبارت سے مصنف تدلیس کے لغوی اور اصطلاحی معنی کو بیان

کر رہے ہیں۔ کہ تدلیس لغت میں سامان کا عیب چھپانا

اصطلاح میں سند کے اندر عیب کو مخفی رکھنا اور ظاہر سند کو خوبصورت بنا دینا۔

جز 2

تدلیس کی اقسام:

اسکی دو قسمیں ہیں

1 تدلیس الاسناد 2 تدلیس الشیوخ

تدلیس الاسناد:۔ ان یروی الراوی عمن قد سمع منه مالم یسمع منه من غیر ان یذکر انه سمعه منه

راوی حدیث ایسے شخص سے روایت کرے جس سے اس

نے یہ حدیث سنی ہو لیکن اس روایت میں اسے سماع حاصل نہ ہو اور سماع

کی تصریح بھی نہ کرے اسکی طرف نسبت بیان کرتے ہوئے

تدلیس الشیوخ:۔ ان یروی الراوی عن شیخ حدیثا سمعه منه

راوی اپنے شیخ سے حدیث روایت کرے جسے اس

نے سماع کیا ہو اور روایت کے وقت اپنے شیخ کا ایسا غیر معروف نام، کنیت، نسب

یا وصف بیان کرے جسکے ساتھ وہ نہ پہچانا جا سکے۔

تدلیس الاسناد اور ارسال خفی میں فرق:

راوی ارسال میں اس شیخ سے روایت کرتا ہے جس سے اس نے سنا ہی نہیں لیکن الفاظ

سے سماع کا وہم ضرور دیتا ہے۔ جبکہ مرسل اس شیخ سے کچھ بھی نہیں سنتا صرف اسکا

ہم عصر ہوتا ہے یا ملاقات ہوتی ہے۔

پرچہ اصول حدیث ضمن 2011

سوال نمبر 1

متصل:

ما اتصل سندہ مرفوعا کان او موقوفا

جسکی سند متصل ہو یعنی کوئی راوی گرا ہوا نہ ہو۔

معنعن:

الذی روی بلفظ عن عن۔

وہ حدیث جو عن عن کے الفاظ سے روایت کی جائے۔

مدرج: ما غیر سیاق اسنادہ أو ادخل فی متنہ ما لیس منہ بلا فصل

جسکی سند یا اسکے متن کے اندر ایسی چیز داخل کر دی گئی ہو جو اسکا حصہ نہیں

سوال نمبر 2

جز الف:

صحابی کی تعریف:

المسلم الذی رأی النبی صلی اللہ علیہ وسلم او رأہ النبی ومات علی الایمان

وہ مسلمان جس نے نبی پاک کو پایا ہو یا نبی پاک نے دیکھا ہو

اور پھر حالت ایمان پر فوت ہوا ہو

مخضرمین کے نام:

1 ابو عثمان نہدی 2 اسود بن یزید نخعی حضرت اویس قرنی

نجاشی شاہ حبشہ ابو مسلم خولانی

مخضرمین سے مراد:

جنہوں نے زمانہ جاہلیت پایا اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم

کا زمانہ بھی پایا اور اسلام لائے اور نبی پاک کو دیکھا نہ ہو۔

نوٹ: صحیح قول کے مطابق مخضرمین تابعین ہیں کبار تابعین میں سے

امام مسلم کی تحقیق کے مطابق انکی تعداد 21 ہے

پرچہ ۳ اصول حدیث سالانہ عامہ

سوال نمبر ۱

جز ۱

خبر واحد کا لغوی معنی: واحد، اکیلا

اصطلاحی معنی: وہ حدیث جسے ایک شخص روایت کرے

حکم: خبر واحد علم نظری کا فائدہ دیتی ہے یعنی ایسا علم جو غور و فکر اور استدلال پر موقوف ہو

جز ۲:

قوت و ضعف کے اعتبار سے خبر واحد کی قسمیں:

دو قسمیں ہیں

۱ خبر مقبول ۲ خبر مردود

خبر مقبول:

جس حدیث میں خبر دینے والے کے صدق کو ترجیح حاصل ہو

حکم: اس سے استدلال اور اس پر عمل واجب ہے

خبر مردود:

جس حدیث میں خبر دینے والے کا صدق راجح نہ ہو

حکم: اس حدیث سے استدلال نہیں کیا جا سکتا اور اس پر عمل بھی واجب نہیں ہے۔

سوال نمبر ۲

جز ۱

حسن کی تعریف میں محدثین کا اختلاف:

حسن کی تعریف میں محدثین

کا اختلاف ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ یہ صحیح اور ضعیف کے درمیان ہے

دوسری وجہ یہ ہے کہ بعض حضرات نے اسکی دو قسموں میں سے ایک کی تعریف کی ہے

مختار قول کی تعیین:

ممکن ہے کہ حسن کی تعریف ابن حجر کی بیان کردہ
تعریف کے مطابق کی جائے۔ مصنف نے ابن حجر کی تعریف کو مختار قول قرار دیا۔

جز ب

حدیث قدسی اور قرآن کے درمیان فرق کی دو صورتیں:

1. قرآن پاک لفظاً و معنیً رب تعالیٰ کی طرف سے ہے اور حدیث قدسی کا معنیٰ
اللہ کی طرف سے ہے اور الفاظ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ہوتے ہیں۔

2. قرآن پاک کی تلاوت بطور عبادت کی جاتی ہے اور حدیث قدسی کی تلاوت
بطور عبادت نہیں کی جاتی۔

3. قرآن پاک کے ثبوت کا انکار کفر ہے اور حدیث قدسی کے ثبوت کا انکار
کفر نہیں ہے۔ (یہ) فرق دو الفاظ سے احکام کا تعلق ہے

سوال نمبر 3

جز ا

حدیث موضوع کی پہچان کے طریقے:

1. واضع وضع کا اقرار کرے
2. وضع کے اقرار کے قائم مقام کوئی چیز پائی جائے
3. راوی میں کوئی قرینہ پایا جائے جس سے وضع کا پتہ چلے

جز ب وضع کی پانچ وجوہات:

1. اللہ تعالیٰ کا قرب مقصود ہو — 2. مذہب کی مدد کرنا ہو
3. اسلام پر طعن کرنا ہو — 4. حکمرانوں کا قرب حاصل کرنے کے لیے
5. شہرت مقصود ہو — 6. کمائی اور حصول رزق کے لیے

0342-2749778

پرچہ اصول حدیث ضمنی 2016

سوال نمبر 1

جز 1

ترجمہ عبارت:

اور مناسب تنبیہ کرنا ہے اس بات کی طرف جب تو روایت کرے
بغیر اسناد کے تو اس روایت میں (قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کذا) نہ کہے
بلکہ یوں کہے (روی عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کذا)
أو بلغنا عنه اور جو اسکے مشابہ الفاظ ہیں تاکہ یقینی نہ ہو اس حدیث کی نسبت
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیلیے جبکہ تو اس حدیث کے ضعف کو جانتا ہو

جز 2:

حدیث کا لغوی معنی: جدید ضد القدیم

اصطلاحی معنی:

هو قول الرسول وفعله وتقريره

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے قول، فعل، تقاریر کو حدیث کہتے ہیں۔

اثر کا لغوی معنی: کسی چیز میں جو باقی رہ جائے

اصطلاحی معنی: اس بارے دو قول ہیں۔

اثر حدیث کے مرادف ہے، اثر حدیث کا غیر ہے

سوال نمبر 2

جز 1

تدلیس کا لغوی معنی: عیب کو چھپانا

اصطلاحی معنی:

اخفاء عيب في الاسناد وتحسين لظاهره

سند کے اندر عیب کو مخفی رکھنا اور ظاہر سند کو خوبصورت بنا دینا

ابن حجر عسقلانی

## تدلیس و مدلسین کے بارے میں لکھی گئی کتب:

تدلیس کے بارے میں۔ تعریف اہل التقدیس بمراتب الموصوفین بالتدلیس

مدلسین کے بارے میں۔ التبیین لاسماء المدلسین

جز ب: حکم:

بعض محدثین کے نزدیک تدلیس ایک قسم کی جرح ہے اور جس شخص کے بارے یہ معلوم ہو جائے کہ یہ تدلیس کرتا ہے تو اسکی روایت قبول نہیں کی جائے گی اور بعض کے نزدیک اسکی روایت مقبول ہے۔

جمہور محدثین اس طرف گئے ہیں کہ اسکی روایت کو قبول کیا جائے گا مگر صاحب تک اپنے سماع کی تصریح نہ کرے

مثلاً سمعت، اخبرنا، حدثنا کے الفاظ جب تک نہ کہے۔

## تدلیس کی پہچان کے طریقے:

تدلیس دو باتوں میں سے ایک کے ساتھ پہچانی جاتی ہے

مدلس خود بتلا دے مثلاً جب اس سے پوچھا جائے جیسے ابن عیینہ کا طریقہ ہے۔

اس فن کے ائمہ و ماہرین میں سے کوئی امام اس بنیاد پر وضاحت کر دے کہ وہ بحث تحقیق کی وجہ سے اسکی معرفت رکھتا ہے۔

## سوال نمبر 3

جز ا: عبادلہ کن صحابہ کو کہا جاتا ہے۔

1. عبداللہ بن عمر 2. عبداللہ بن عباس

3. عبداللہ بن زبیر 4. عبداللہ بن عمرو بن عاص

جز ب: مکثرین صحابہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ 5374 احادیث

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما 2630 احادیث

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ 2286 //

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا 2210 //

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما 1540 //

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما 1660 //

پیپرچہ سالانہ 2017 اصول حدیث

سوال نمبر 1

جزنمبر 1

مرسل کا لغوی معنی: چھوڑ دینا، ارسال کیا ہوا

اصطلاحی معنی: ما سقط من آخر اسنادہ راوٍ بعد التابعی

جس کی سند کے آخر سے تابعی کے بعد والا راوی گرا ہوا ہو۔

فقہاء و اصولیین کے نزدیک مرسل کی صورت:

انکے نزدیک مرسل عام ہے

اور ان کے نزدیک ہر منقطع مرسل ہے انقطاع کسی بھی وجہ سے ہو

جز ۲:

مرسل کے حکم میں اقوال:

اجمالی طور پر تین اقوال ہیں۔

1. ضعیف ہے مردود ہے اکثر محدثین کا یہی مذہب ہے۔
2. ائمہ ثلاثہ اور علماء کی ایک اور جماعت اس طرف گئی ہے کہ حدیث مرسل صحیح ہے حسن ہے بشرطیکہ ارسال کرنے والا ثقہ ہو اور ثقہ ہی سے روایت کرے
3. حدیث کو قبول کیا جائے گا مگر چند شرائط کے ساتھ

۱. مرسل کبار تابعین میں سے ہو۔

۲. اگر اس کا نام لے جس سے ارسال کیا تو وہ ثقہ ہو

۳. دوسرے حفاظ جب اس کے ساتھ مل کر روایت کریں تو انکی مخالفت نہ کرے

۴. یہی مرسل دوسرے طرق سے مسند بھی آئی ہو یہ امام شافعی کا مذہب ہے

سوال نمبر 2

جز ا ترجمہ عبارت:

جب طعن کا سبب ثقات کی مخالفت ہو راوی میں

اور یہ ساتواں سبب ہے تو اسکے نتیجے میں علوم حدیث کی پانچ قسمیں نکلی ہیں۔

مذکورہ پانچ انواع کے نام:

1. مدرج 2. مقلوب 3. مزید فی متصل الاسانید

4. مضطرب 5. مصحف

جز ب

شاذ کا لغوی معنی: جمہور سے الگ ہونے والا (المنفرد عن الجمہور)

اصطلاحی معنی: وہ حدیث جسے مقبول راوی اپنے سے اولیٰ کی مخالفت کرتے ہوئے روایت کرے۔

شذوذ کی مثال: (ما رواه المقبول مخالفاً لمن هو أولى منه)

مندرجہ ذیل ہیں۔

سند میں شذوذ کی مثال:

امام ترمذی، نسائی اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے

ابن عیینہ کی سند سے۔ عن عمرو بن دینار عن عوسجہ عن ابن عباس قال مات

رجل علی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم ولم یدع له وارثا الا عبداً هو اعتقه

متن میں شذوذ کی مثال:

امام ابو داؤد اور امام ترمذی نے عبد الواحد ابن زیاد

کی حدیث سے بیان کیا ہے۔ عن الاعمش عن ابی صالح عن ابی هریرة مرفوعاً

اذا صلی احدکم الفجر فلیضطجع علی یمینه

سوال نمبر 3

جز ا صحابی کی تعریف: جس نے حالت اسلام میں نبی پاک سے ملاقات کی ہو اور حالت اسلام میں وفات پائی ہو اگرچہ درمیان میں ارتداد آگیا ہو تو وہ صحابی ہے صحیح قول کے مطابق

صحابی کی معرفت کے امور: صحابی کی معرفت پانچ امور میں سے کسی ایک کے ساتھ ہوتی

1. تواتر۔ جیسے صدیق اکبر، عمر فاروق اور باقی عشرہ مبشرہ

2. شہرت۔ جیسے ضمام بن ثعلبہ اور عکاشہ بن محصن

3. کسی صحابی کی خبر دینا۔ کسی دوسرے صحابی کے بارے میں

4. کسی ثقہ تابعی کا خبر دینا

5. خود اس صحابی کا اپنے بارے خبر دینا اگر وہ عادل ہو اور اس کا دعویٰ ممکن ہو۔

جز ب: عبادلہ کا مطلب: وہ صحابہ جن کا نام عبداللہ ہو: ۱۰ اور ۱۵/۱۶/۲۰ ہیں۔

پرچہ　　اصول حدیث　　2017 ضمنی

سوال نمبر 1

جز ا

حسن کا لغوی معنی: خوبصورتی

اصطلاحی معنی: علماء کرام کا اختلاف ہے

خطابی: جسکا مخرج معلوم ہو اور اسکے راوی مشہور ہوں، اور اسی پر اکثر حدیث کا دارومدار رہا ہو، اور اسکو اکثر علماء نے قبول کیا ہو، عام فقہاء نے اس پر عمل کیا ہو۔

ترمذی: ہر وہ حدیث جسے روایت کیا جائے اور اسکی سند میں ایسا راوی نہ ہو جس پر جھوٹ کی تہمت ہو، یہ حدیث شاذ بھی نہ ہو اور وہ اسی طرح پر متعدد طرق سے مروی ہو۔

ابن حجر: جب خبر واحد کو عادل تام الضبط راوی نقل کرے اور سند متصل ہو وہ حدیث معلل اور شاذ بھی نہ ہو تو یہ صحیح لذاتہ ہے اور اگر ضبط میں کمی ہو تو یہ حسن لذاتہ ہے

حسن کا حکم:

استدلال کے اعتبار سے یہ حدیث صحیح کی طرح ہے۔ اگرچہ قوت میں اس سے کم ہے نیز فقہاء نے اس سے استدلال کیا اور اس پر عمل کیا

حسن کے مراتب: دو مراتب ہیں

1۔ اعلیٰ مرتبہ: حضرت بہز بن حکیم اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے
اسی طرح عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ انکے دادا سے

2۔ حدیث حسن جنکی تحسین و تضعیف میں اختلاف ہو جیسے حارث بن عبد اللہ کی روایت

سوال نمبر 2

جز ا

مختلف بالقرائن کا حکم:

یہ روایت اخبار آحاد کی کسی بھی مقبول حدیث سے راجح ہوتی ہے اگر ایسی خبر مقبول جس میں قرائن پائے جاتے ہیں

کا تعارض ہو جائے دیگر اخبار مقبولہ سے تو جس میں قرائن پائے جاتے ہیں وہ مقدم ہوگی۔

محتف بالقرائن کی اقسام:

اسکی کئی انواع ہیں جن میں سے چند یہ ہیں۔

1 جس خبر مقبول کو شیخین نے اپنی صحیح میں نقل کیا ہو تو جب تک حد تواتر کو نہ پہنچے وہ قرائن میں گھری ہوئی ہے۔

2 جب حدیث مشہور کئی طرق ایک دوسرے سے مختلف ہوں اور وہ تمام راویوں کے ضعف اور علل سے خالی ہو۔

3 وہ خبر جسکو مسلسل ایسے ائمہ نقل کریں جو حفظ و اتقان سے موصوف ہیں۔ یعنی وہ حدیث غریب نہ ہو۔

سوال نمبر 3

جز ا: ترجمہ عبارت:

اسکے راویوں کا ضعف کے کم اور زیادہ ہونے کی وجہ سے اسکے ضعف میں تفاوت ہوتا ہے جس طرح صحیح میں تفاوت ہوتا ہے پس کوئی حدیث ضعیف اور زیادہ ضعیف ہوتی ہے اور بعض کمزور ترین کچھ منکر ہوتی ہیں اور اسکی بدترین قسم موضوع حدیث ہے۔

حدیث ضعیف کا لغوی معنی: یہ قوی کی ضد ہے اور یہاں ضعف معنوی مراد ہے

اصطلاحی معنی: جس میں حدیث حسن کی صفات جمع نہ ہوں کیونکہ اس میں شرائط حسن میں سے کوئی شرط مفقود ہوتی ہے۔

حدیث ضعیف کو روایت کرنے کا حکم:

ائمہ حدیث اور دوسرے حضرات کے نزدیک ضعیف احادیث اور جن اسناد میں تساہل ہے انکا ضعف بیان کیے بغیر انکی روایت جائز ہے بخلاف موضوع احادیث کے کہ انکی روایت جائز نہیں البتہ اگر موضوع ہونا بیان کیا جائے دو شرطوں کے ساتھ روایت کر سکتے ہیں۔

1 یہ حدیث عقائد کے متعلق نہ ہو جیسے اللہ تعالیٰ کی صفات

2 حلال و حرام سے متعلق احکام شرعیہ کے بیان میں نہ ہو۔

## عمل کا حکم:

اس پہ عمل کرنے کے بارے میں علماء کا اختلاف ہے۔

جمہور علماء کا مذہب یہ ہے کہ فضائل و اعمال میں اس پر تین شرائط کے ساتھ عمل کیا جا سکتا ہے ان شرائط کو ابن حجر نے واضح کیا ہے۔

1. ضعف زیادہ شدید نہ ہو۔
2. حدیث ایسے قواعد کے تحت ہو جن پر عمل کیا جاتا ہے
3. عمل کرتے وقت اس کے ثبوت کا عقیدہ نہ رکھے بلکہ احتیاط کا عقیدہ رکھے۔

پیپر 2018 · اصول حدیث · سالِ اول · 2018

سوال نمبر 1

جز الف:

خبر متواتر کا لغوی معنی: لگاتار مسلسل شئی کا واقع ہونا

اصطلاحی معنی:

ما رواہ عدد کثیر تحیل العادۃ تواطئھم علی الکذب

اقسام: 2 ہیں 1 لفظی 2 معنوی

جز ب

خبر متواتر کی شرائط:

1 کثیر تعداد روایت کرے (کثرت کی کم سے کم تعداد 10 ہے)

2 یہ کثرت ہر طبقے میں موجود ہو

3 راویوں کا جھوٹ پر متفق ہونا محال ہو — عادۃ

4 خبر کی انتہا کسی حس سے تعلق رکھے

سوال نمبر 2

جز الف:

ترجمہ عبارت:

تقسیم ہوتی ہے مقبول اپنے مراتب کے لحاظ سے دو بنیادی قسموں میں صحیح اور حسن ان میں سے ہر ایک کی پھر دو، دو قسمیں ہیں۔ صحیح لذاتہ۔ صحیح لغیرہ تو اس طرح انتہا، مقبول کی چار قسمیں ہوئیں

اقسام اربعہ کے نام:

1 صحیح لذاتہ 2 صحیح لغیرہ

3 حسن لذاتہ 4 حسن لغیرہ

جز: ب:

## اصح الاسانید کے بارے میں اقوال:

مختار بات یہ ہے کہ کسی سند کے بارے میں قطعی طور پر نہیں کہا جا سکتا کہ یہ اصح الاسانید ہے، کیونکہ شرائط و مراتب کے لحاظ سے سب میں فرق ہے۔

اصح الاسانید کے بارے میں کچھ اقوال:

1. زین العابدین عن ابیہ (امام حسین) عن جدہ (علی المرتضیٰ)
2. مالک عن نافع عن ابن عمر
3. زہری عن سالم عن عبداللہ بن عمر
4. اعمش عن ابراہیم عن علقمہ عن عبداللہ بن مسعود
5. سیرین عن عبیدہ بن الجراح عن علی

## سوال نمبر 3

جز: الف:

ترجمہ عبارت:

ناسخ کو منسوخ سے پہچان کر جدا کرنا یہ ایک ایسا فن ہے جو اہم ہے مشکل ہے زہری نے کہا فقہاء کو اس بات نے عاجز کر دیا کہ وہ ناسخ حدیث کو منسوخ سے پہچان کر جدا کر دیں

نسخ کا لغوی معنی: بدل دینا، زائل کرنا

اصطلاحی معنی: تغیر حکم الی حکم آخر، ایک حکم دوسرے حکم کے ذریعے ختم کر دینا

جز: ب:

## وہ امور جن سے ناسخ، منسوخ کی پہچان ہوتی ہے:

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم خود تصریح فرما دیں۔ کنت نھیتکم عن زیارۃ القبور فزوروھا

صحابی تصریح کر دے جیسے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا قول. کان آخر الامرین من رسول اللہ ترک الوضوء مما مست النار

تاریخ کی پہچان سے جیسے شداد بن اوس کی روایت افطر الحاجم والمحجوم

دلالت اجماع سے جیسے من شرب الخمر فاجلدوہ فان عاد فی الرابعۃ فاقتلوہ

یہ حدیث حضرت عبداللہ بن عباس کی اس روایت سے منسوخ ہے ان النبی احتجم وھو محرم صائم۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم اصول حدیث فرض 2018

سوال نمبر 1

جز الف:

حدیث کا لغوی معنی: جدید ضد القدیم

حدیث کا اصطلاحی معنی: ھو قول الرسول و فعلہ و تقریرہ

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے قول، فعل، تقاریر کو حدیث کہتے ہیں۔

حدیث اور خبر میں فرق:

بعض علماء نے فرق کیا ہے کہ حدیث نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال، افعال، اور تقاریر سے منسوب روایتوں کے ساتھ خاص ہے جبکہ خبر بادشاہوں کی تاریخ اور زمانہ ماضی کے واقعات کے ساتھ۔

اسی وجہ سے حدیث کے ساتھ اشتغال رکھنے والے کو محدث اور تاریخ کے ساتھ مشغول ہونے والے کو اخباری کہا جاتا ہے۔

جز ب:

خبر مشہور:

الذی کان راویہ اکثر من اثنین

وہ حدیث جس کے راوی دو سے زائد ہوں

مثال: المسلم من سلم المسلمون من لسانہ و یدہ

سوال نمبر 2

جز الف:

ترجمہ عبارت:

تقسیم ہوتی ہے حدیث غریب مقام تفرد کے لحاظ سے دو قسموں کی طرف

غریب مطلق، غریب نسبی

خبر

حدیث

غریب مطلق:

ما کانت الغرابۃ فی اول سندہ

جسکے اندر غرابت شروع سند کے اندر ہو

مثال: انما الاعمال بالنیات

غریب نسبی:

ما کانت الغرابۃ فیہ فی اثناء السند

جس میں غرابت سند کے درمیان میں ہو۔

مثال: ان النبی دخل مکۃ وعلی راسہ المغفر

جز: ب:

حدیث صحیح:

ما اتصل سندہ بنقل العدل الضابط عن مثلہ الی منتہاہ من غیر شذوذ ولا علۃ

وہ حدیث جسکی سند متصل ہو اور اسکو روایت کرنے والا راوی، عادل، تام الضبط ہو

اور وہ حدیث شاذ بھی نہ ہو۔

حدیث صحیح کی شرائط:

سند متصل ہو یعنی کوئی راوی گرا ہوا نہ ہو

تمام راوی عادل ہوں — تمام راوی ضابط ہوں

یہ مذکورہ شرطیں شروع سند سے آخر تک ہر طبقے میں پائی جائیں

حدیث میں شذوذ نہ ہو — حدیث میں علت کا وجہ جس سے ضعف پیدا ہوتا ہو

سوال نمبر 3

جز الف: مدلس: اخفاء عیب فی الاسناد وتحسین لظاہرہ۔

سند کے اندر عیب کو مخفی رکھنا اور اس کے ظاہر کو خوبصورت بنا دینا

معلق: ما حذف من مبدأ اسنادہ راو فاکثر علی التوالی۔ وہ حدیث جسکی سند شروع میں ایک یا زیادہ راوی گرے ہوئے ہوں

معروف: ما رواہ الثقۃ مخالفا لما رواہ الضعیف۔ جسکو ثقہ روایت کرے ضعیف کی روایت کردہ کے خلاف

شاذ: ما روی مخالفا لما رواہ الثقات۔ جسکو روایت ثقہ راوی اپنے سے زیادہ ثقہ کی مخالفت کرے

ضعیف: عند النووی۔ ما لم یجمع صفۃ الحسن لفقد شرط من شروطہ

پرچہ اصول حدیث سالانہ 2019

سوال نمبر 2

جز الف: یہ گزر چکا ہے

جز ب:

مسند:

وہ کتاب حدیث جس میں ترتیب صحابہ سے احادیث جمع کی گئی ہوں جیسے مسند امام احمد بن حنبل

حافظ:

وہ محدث جس کو ایک لاکھ احادیث متناً و سنداً اور مع رواۃ کے احوال جرح و تعدیل حفظ ہوں۔

سوال نمبر 3

جز الف:

ترجمہ عبارت:

جس کی سند متصل ہو عادل ضابط نقل کرنے والے ہوں

اپنی جیسے سے انتہا تک شذوذ و علت نہ ہو۔

حسن لذاتہ:

الحدیث الصحیح الذی وقع فیہ خفۃ الضبط:

وہ حدیث صحیح جس پر خفت ضبط واقع ہو۔

جز ب:

تدلیس کی اقسام: 2 اقسام ہیں یہ گزر چکا ہے۔

سوال نمبر 3

جز الف:

ترجمہ عبارت:

راوی میں اسباب طعن دس چیزیں ہیں ان میں سے پانچ ایسی ہیں جنکا تعلق عدالت سے ہے اور پانچ ایسے ہیں جنکا تعلق ضبط سے ہے۔

عدالت سے متعلق:

1 جھوٹ 2 جھوٹ کی تہمت 3 فسق 4 بدعت 5 جہالت

ضبط سے متعلق:

1 فحش غلط 2 سوء حفظ 3 غفلت 4 کثرت اوھام 5 مخالفت ثقات

جز: ب:

حدیث موضوع:

وہ جھوٹ جو گھڑ کر خود بنا کر نبی پاک کی طرف منسوب کیا جائے۔

حدیث موضوع کو پہچاننے کے طریقے:

1 واضع وضع کا اقرار کرے

2 واضع کے اقرار کے قائم مقام کوئی چیز پائی جائے

3 راوی میں کوئی قرینہ پایا جائے

الله اعلم